

رے اکیس سالہ بیٹے نے نیٹ چیٹ کے ذریعے دوسرے شہر کی لڑکی سے تعارف کیا اور اس سے رابطہ کرتا رہا بعد میں ٹیلی فون کے ذریعے رابطہ کرنا شروع کر دیا اور دونوں ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے کچھ ہی مہینوں میں یہ تعلقات پروان چڑھتے چلی گئے کہ دونوں نے شادی کے لیے فیصلہ بھی کر لیا۔

بارہے کہ اس کے بقول ان کی آپس میں ابھی تک ملاقات نہیں ہوئی، اس نے بعد میں مجھے کہا کہ میری اس لڑکی کے ساتھ منجھی کر دیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس نے ابتداء میں مجھے بتایا کہ میرا اس لڑکی سے نیٹ چیٹ کے ذریعے تعارف ہوا ہے بلکہ اس کام کے لیے اس نے اپنی پھوپھو کو ہم راز بنایا جو سکول میں

1- جس طریقے سے لڑکی کا تعارف ہوا وہ غیر شرعی ہے۔

2- وہ اس لڑکی کی اخلاقیات کو زیادہ نہیں جانتا اور جو کچھ بھی اسکے علم میں ہے وہ صرف اور صرف ٹیلی فون کا لول کے ذریعے ہے۔

3- اس نے ابتداء میں ہی محبت بولا اور اس احساس قسم کے موضوع کو میرے سامنے نہیں رکھا بلکہ اپنی پھوپھو سے بہت کچھ کہتا رہا اور اس بات کو اپنے سب سے زیادہ قریبی سے چھپانے رکھا اور جب یہ کام مکمل ہوا تو دوسروں کے سامنے اس کا اعلان کر دیا۔

4- الحمد للہ ہم ایک دینی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں اور اس لڑکی کے ساتھ رابطہ کرنے کا اسلوب ہمارے اخلاق و رتدہ رو قیمت سے ہی متفق نہیں چر جائیکہ ہماری عادات اور رسم و رواج سے متفق ہو۔

یہ کہ مجھے اس کے معاملے میں بہت حیرانی اور پریشانی ہوئی ہے اور پھر اب تو اس میں اپنی گریجویٹیشن کی پڑھائی میں بھی پیچھے رہنے اور اس سے علیحدگی اختیار کرنے کا رجحان پیدا ہو رہا ہے۔ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ پہلے وہ پڑھائی میں بہت آگے تھا ہم نے جب بھی اس کے ساتھ شادی کے موضوع کو ختم کرنے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

دراں طرح کی دوسری مشکلات و تہنجات اور اصلاحی کام کرنے والوں کی اس بات کی دعوت دیتی ہیں کہ ہم اپنے بچوں اور بچیوں کا انٹرنیٹ استعمال کرنے میں غفلت سے کام لینا بھروسہ نہیں بلکہ خبردار رہیں کہ مرد و عورت نیٹ چیٹ کے ذریعے کیا کرتے ہیں اور انہیں اس سے بچائیں کیونکہ اس میں نقصان پہنچنے کا پتہ ہے اس لڑکی سے تعلق قائم کرنے کی غلطی کی ہے جو کہ اس کے لیے حلال نہیں تھا اور پھر اس نے آپ کے ساتھ محوٹ بول کر بھی غلطی کی اور اس کی یہ بھی غلطی ہے کہ اس نے آپ کو چھوڑ کر اپنی پھوپھو کو راز دان بنایا۔ لیکن ہم آپ کے ساتھ اس بات پر متفق نہیں کہ آپ نے اس لڑکی کے ساتھ

1- ایسا کام کرنے والی ہر لڑکی پر یہ حکم لگانا ممکن نہیں کہ وہ بری تربیت اور برے اخلاق کی مالک ہے ہوسکتا ہے کہ اس کا یہ عمل کسی غلطی اور سیدھے راستے سے پہنچنے کی وجہ سے ہو گیا کہ آپ کے بیٹے کا حال ہے۔

جے:

لمعتوبین مثل النکاح"

"ہم نے دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح جیسی (بہترین اور) کوئی چیز نہیں دیکھی۔" (صحیح السلسلہ الصحیحہ (264) حدایہ الرواۃ (3029) (247/3) صحیح الجامع الصغیر (5200) ابن ماجہ (1847) کتاب النکاح باب جاء فی فضل النکاح مستدرک حاکم (2/160) کتاب النکاح باب لم یرا

3- یہ بات کہ آپ کا بیٹا اس کی اخلاقیات کے بارے میں زیادہ علم نہیں رکھتا اس کا علاج یہ ہے کہ آپ اس کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور ہمسایوں اور میل جول کے لوگوں سے دریافت کر کے ثبوت حاصل کر سکتے ہیں۔

یہ ہماری راستے تو یہ ہے کہ آپ اس لڑکی اور اس خاندان کی حالت کے بارے میں معلومات حاصل کریں اگر کوئی حالت پسندیدہ نہ ہو تو آپ کے لیے ایک مستقول عذر ہو گا جس سے آپ اپنے بیٹے کو اس سے شادی نہ کرنے پر قائل کر سکیں گے حتیٰ کہ وہ بھی اس کے بارے میں سوچنا چھوڑ دے گا۔ لیکن اگر آ

پا اپنے بیٹے کی اس لڑکی سے شادی کرنے کی شہیہ حرض اور اس سے تعلق میں شدت محسوس کریں جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جا چکا ہے اگر تو معاملہ صرف اتنا ہے کہ سوچ ہی ہے جو اس کے لیے نرم پڑی ہوئی ہے اور معاملہ عشق اور بہت زیادہ تعلقات تک نہیں پہنچا اور آپ کو یہ امید ہے کہ آپ کا بیٹا اسے بھول